95026 ـ خاوند اور بیوی کے مابین عقد نکاح ہی وراثت کا سبب ہے اس میں دخول اور رخصتی شرط نہیں

سوال

اگر کوئی شخص کسی عورت سے عقد نکاح کر لے اور ابھی اس کی رخصتی نہ ہوئی ہو تو خاوند یا بیوی میں سے کوئی ایك شخص فوت ہو جانے کی صورت میں کیا ایك دوسرے کا وارث بنےگا یا نہیں ؟
اور اگر عقد نکاح کے بعد رخصتی و دخول سے پہلے مرد فوت ہو جائے تو عورت کی عدت کا حکم کیا ہے، آیا وہ عدت گزارےگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر عقد نکاح مکمل شروط و ارکان کے ساتھ ہو جائے اور پھر رخصتی سے قبل دونوں میں سے کوئی ایك فوت ہو جائے تو عقد نکاح باقی رہےگا، اس طرح خاوند اور بیوی دونوں ہی ایك دوسرے کے وارث بنیں گے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے:

اور تمہارے لیے اس کا نصف ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کی اولاد نہ ہو تو، اور اگر ان بیویوں کی اولاد ہو تو تمہارے لیے چوتھا حصہ ہے جو وہ چھوڑیں، وصیت کے بعد جو وہ صیت کر جائیں، یا قرض ہو اس کی بعد، اور ان بیویوں کے لیے چوتھا حصہ ہے جو تم چھوڑ کر جاؤ اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو، لیکن اگر اولاد ہو ت وان بیویوں کے لیے آٹھواں حصہ ہے جو تم چھوڑ کر جاؤ وصیت کے بعد جو تم نے کر رکھی ہو یا قرض کے بعد النساء (12).

یہ آیت کریمہ عام ہے جو کہ رخصتی سے قبل یا رخصتی کے بعد فوت ہونے والے دونوں کو شامل ہے، اس لیے جب عقد نکاح ہو جائے اور دخول و رخصتی سے قبل زوجین میں سے کوئی ایك فوت ہو جائے تو زوجیت باقی رہےگی، اور ان کے مابین وراثت اس آیت کے عموم کی بنا پر مشروع ہوگی، یعنی وہ ایك دوسرے کے وارث بنیں گے.

رہا مسئلہ نکاح کے بعد دخول و رخصتی سے قبل فونے کی حالت مي عدت کا تو عقد نکاح کے بعد دخول سے قبل خاوند فوت ہونے کی صورت میں بیوی پر عدت ہوگی کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے:

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور وہ اپنی بیویاں چھوڑیں تو وہ بیویاں چار مہینے اور دس دن عدت گزاریں

البقرۃ (234).

یہ آیت دخول سے قبل یا دخول کے بعد فوت ہونے والے شخص کی بیوی کو شامل ہے، جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں ایسی بیوی کو اپنے خاوند کی وراثت کا حق ملے گا "

ماخوذ از: المنتقی من فتاوی الشیخ صالح الفوزان (3 / 135).

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک عورت جس کا خاوند رخصتی سے قبل ہی فوت ہو گیا اور اس عورت کا مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا کے متعلق فرمایا:

" اسے پورا مہر ملے گا جتنا اس کی دوسری عورتوں کو حاصل ہے، اور وہ عورت عدت بھی بسر کریگی، اور اسے خاوند کی وراثت بھی حاصل ہو گی "

یہ سن کر معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:

" ہماری ایک عورت بروع بنت واشق رضی اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں بھی میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فیصلہ کرتے ہوئے سنا تھا جیسا آپ نے کیا ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2114) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1939) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .